بلکہ یہ بھی فرمایا جو ابوسفیان کے گھر میں پناہ لے گا اس کو بھی امن ہے۔

غرض تاریخ عالم میں یہ فخر صرف اسلام کے پیغمبر کو حاصل ہے۔ کہ وہ تعلیم اور اصول کے ساتھ ساتھ اپنے عمل اور اپنی مثال کو پیش کرتا ہے۔ آخری حج کے موقع پر جب کہ شمع رسالت کے گرد سوا لاکھ پروانوں کا ہجوم تھا بنی نوع انسان کو خدا تعالیٰ کا آخری پیغام سنایا جاتا ہے مگر تعلیم کے ساتھ اپنی بے مثال پیش کی جاتی ہے فرمایا:

آج عرب کے تمام انتقامی خون باطل قرار دیئے گئے۔ یعنی سب ایک دوسرے کے قاتل کو معاف کر دو اور سب ایک دوسرے کے قاتل کو معاف کر دو اور سب سے پہلے میں اپنے خاندان کا خون اپنے بھتیجے ربیعہ حارث کے بیٹے کا خون معاف کرتا ہوں۔ جاہلیت کے تمام سودی لین دین آج باطل کئے جاتے ہیں اور سب سے پہلے میں اپنے چچا عباس بن عبدالمطلب کا سودی کاروبار ختم کرتا ہوں۔ الغرض چھوٹے بڑے حاکم ومحکوم، فاتح ومفتوح، دوست و دشمن، اپنے بیگانے، معلم ومتعلم، مقنن و مصلح سب کے لئے سیرت نبوی کا مطالعہ یکساں مفید اور قابل تقلید نمونہ ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی زندگی کے ہر ہر لمحے کو ایسے گزاریں جیسے ہمارے پیارے پیغمبر جناب محمدؐ نے اپنی زندگی گزاری۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ ہمیں پیارے پیغمبر کے اسوہ حسنہ کے مطابق چلنے کی توفیق عطا فرماء۔ (آمین)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆

فحش گوئی اور بدزبانی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بندہ ایک بات اپنی زبان سے ایسی کہتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے والی ہوتی ہے بندہ اس کو اہم نہیں جانتا لیکن اس بات کی وجہ سے اللہ اس کے درجات بلند کر دیتا ہے اسی طرح بندہ ایک بات اپنی زبان سے ایسی نکالتا ہے جو اللہ کو ناراض کرنے والی ہوتی ہے اور وہ اس کو کوئی اہمیت انہیں دیتا حالانکہ وہی بات اسے جہنم میں لے جاتی ہے۔ گویا کہ جو بھی اللہ کی رضا حاصل کرنا چاہتا ہو اور اس کی ناراضگی سے بچنا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ وہ اپنی زبان کو بے لگام نہ ہونے دے۔ اور کوئی ایسی بات نہ کرے جو اس کو جہنم کی طرف لے جانے والی ہو اسی لئے کہا جاتا ہے کہ پہلے تو لو پھر بولو۔ جب بھی کوئی شخص اپنی زبان کے استعمال میں بے پرواہ ہو جاتا ہے تو وہ بدزبانی اور فحش گوئی پر اتر آتا ہے نفاق کی علامت میں سے ایک علامت یہ بتائی جاتی ہے کہ جب وہ کسی سے جھگڑا کرتا ہے تو گالی گلوچ پر اتر آتا ہے۔ جبکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق اور لڑائی کرنا کفر ہے اور بدزبانی اور فحش گوئی سے اللہ سخت ناراض ہوتا ہے اسی لئے اس کو فاسق کہا گیا ہے یعنی اللہ کی نافرمانی کرنے والا کام جو انسان کو گندے خیالات کا مالک بناتا ہے جس کا قلب وضمیر بے حیا ہو جاتا ہے اس کا اظہار اس کی زبان سے بھی ہوتا ہے وہ دوسرے انسان کی تحقیر کرنے میں باک محسوس نہیں کرتا دوسروں کا مذاق اڑانا چغل خوری کرنا فحش کلامی کرنا اس کی عادت بن جاتی ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان وہ شخص ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں زبان ایسی چیز ہے کہ اگر اس پر کنٹرول نہ رکھا جائے تو سب سے زیادہ گناہ شاید اسی سے سرزد ہوتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھے جبڑوں کے درمیان کی چیز کی (یعنی زبان کی) حفاظت کی ضمانت دے دے تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں (بخاری) دراصل یہی وہ کمزور مقام ہے جہاں سے شیطان کو حملہ کرنے کا موقع ملتا ہے اور گناہ اسی سے سرزد ہوتے ہیں۔ جبکہ زبان ہی کے ذریعے انسان گناہ کی طرف پیش قدمی کرتا ہے اور نہ صرف کہ دوسروں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے بلکہ اپنا نقصان بھی کرتا ہے۔ اور یہی چیز اس کے اخلاق کو تباہ کر دیتی ہے۔ ابو داؤد میں روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے وزنی چیز جو قیامت کے دن میزان میں (ترازو میں) رکھی جائے گی وہ آدمی کا حسن اخلاق ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس شخص سے بغض رکھتا ہے جو زبان سے بے حیائی کی بات نکالتا ہے اور بدزبانی کرتا ہے قدرت کو زبان کی سخت پسند نہیں اس لئے اس میں ہڈی نہیں رکھی، بات چیت کا سلیقہ بہت بڑا فن ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جھوٹ بولنے سے بچتے رہو کیونکہ جھوٹ بولنے کی عادت انسان کو برائی کے راستے پر ڈال دیتی ہے۔ زبان ایک ایسا درندہ ہے اگر اس کو ذرا سا آزاد کر دیا جائے تو کاٹ کے کھا جائے۔ (حافظ عبدالحفیظ محسن، جامعہ سلفیہ)